Model Lession Plan   منصوبہ سبق

جماعت: دسویں   **تاریخ**: 14.03.2023   **مضمون**: اردو

گھنٹہ: دوسرا   عنوان: غزل   **سبق**: کوئی امید برَ نہیں آتی

مدّت: 40 منٹس   **تدریسی زبان**: اردو   استاد: ڈاکٹر محمد جنید

☆(Learning Outcomes) آموزشی ماحصل:

1. طلبہ اردو ادب کی ایک نئی صنف ’غزل‘ سے آگاہ ہو جائیں گے۔
2. طلبہ معروف غزل گو شعرا سے متعارف ہو جائیں گے۔
3. طلبہ معروف غزل گو شاعر مرزا غالبؔ کی شخصیت سے متعارف ہو جائیں گے۔
4. طلبہ و طالبات سبق میں موجود مشکل الفاظ، محاورے اور ضرب المثل کے معنی اور مطلب سمجھ پائیں گے۔
5. طلبہ نظم اور غزل کے درمیان فرق کو سمجھ جائیں گے۔

☆(Learning Objectives) آموزشی مقاصد:

1. طلبہ غزل کی تعریف اور اس کے فن کے تعلق سے معلومات حاصل کر سکیں گے۔
2. طلبہ میں غزل کے اہم اشعار یاد کرنے کی دلچسپی پیدا ہو سکے گی۔
3. طلبہ غزل ہیئت اور اس کے محاسن کے متعلق معلومات حاصل کر سکیں گے۔
4. طلبہ صحیح تلفظ اور مناسب لب و لہجے کے ساتھ غزل کی بلند خوانی کر سکیں گے۔
5. طلبہ غزل میں استعمال ہونے والی صنعت کے متعلق بھی معلومات حاصل کر سکیں گے۔
6. طلبہ غزل کے ذریعہ اردو زبان و ادب کو فروغ دے سکیں گے۔

☆(Learning Resources) آموزشی ذرائع:

دسویں جماعت کی نصابی کتاب ’جان پہچان‘ غزل کا چارٹ، تختہ سیاہ، چاک، ڈسٹر، پوائنٹر وغیرہ۔

(Teaching Method and Technique) طریقہ تدریس اور تکنیک:

تعمیراتی طریقہ تدریس

☆(Previous Knowledge)سابقہ معلومات:

1. طلبہ اردو زبان کے تعلق سے معلومات رکھتے ہیں۔
2. طلبہ گزشتہ کلاسز میں نظم کا مطالعہ کر چکے ہیں۔
3. طلبہ غزل اور شاعری کے متعلق پہلے سے تھوڑی بہت معلومات رکھتے ہیں۔

☆(Introduction/Engage)تعارف رمشغول:

معلم کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ کو پانچ پانچ طلبہ کے گروپ میں تقسیم کر کے شعر، شاعری اور مختلف غزل گو شعرا کے نام کی فہرست تیار کرنے کے لیے کہیں گے جو انھوں نے اب تک ٹیلی ویژن، ریڈیو، سیاسی تقاریر اور اپنے ہم عمر ساتھیوں سے سنی ہوں۔ تمام طلبہ معلم کی بات پر پُرسکون ماحول میں عمل کریں گے اور اشعار کی فہرست کے تعلق سے غور و فکر کرتے ہوئے سبق کے عنوان کی طرف راغب و مشغول ہوں گے۔

EXPLORE

کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ غزل کے مختلف اشعار پر دلچسپ گفتگو کرتے ہوئے غزل کے انداز بیان کے تعلق سے دلچسپی کا اظہار کریں گے۔ طلبہ اپنی پسند کے شعر اپر بھی تبصرہ پیش کریں گے۔

EXPLAIN

کمرۂ جماعت کے تمام طلبہ و طالبات مختلف غزل گو شعرا کے اشعار کو اسی انداز میں بیان کرتے ہوئے اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرنے کی کوشش کریں گے۔

ELABORATE

شمار نمبر	نکات تدریس	معلم کا طرزِ عمل	طلبہ کا طرزِ عمل	تختہ سیاہ کا کام
1.	غزل	غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔جس کے لغوی معنی 'عورتوں سے باتیں کرنا'، 'عورتوں کی باتیں کرنا' اور' عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا' ہیں۔ اصطلاح میں غزل اس شاعری کو کہتے ہیں جس میں عورتوں کے حسن وعشق کی تعریف مقررہ اصولوں کے تحت کی گئی ہو۔غزل کا پہلا شعر مطلع ہوتا ہے جو کہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ باقی شعر کے دوسرے مصرعے میں قافیہ اور دیف ہوتا ہے۔غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں۔غزل کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے۔اس میں مضمون کی کوئی پابندی نہیں ہوتی۔ الگ الگ شعر میں الگ الگ مضمون پیش کیے جا سکتے ہیں۔غزل کی ہیئت قصیدہ کی صنف سے ملتی ہے۔	طلبہ معلم کی بات کو بغور سنیں گے اور تختہ سیاہ کی طرف بھی غور سے دیکھیں گے۔معلم کے ذریعہ بتائی گئی اہم باتوں کو اپنی اردو کی نوٹ بک میں تحریر کرتے جائیں گے۔	غزل

2.	غزل کا ارتقا	غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔اس کی شروعات بھی عرب سے ہی ہوئی ہے۔عربی زبان سے یہ فارسی میں آئی۔عربی اور فارسی غزل کا موضوع حسن وعشق تک ہی محدود تھا۔عرب شعرا اپنی محبوب کے حسن کی تعریف غزل میں کرتے رہے اور فارسی میں بھی یہ رسم قائم رہی۔لیکن جیسے ہی غزل اردو زبان میں آئی تو اس نے اپنے موضوعات کو وسعت بخشی اور حسن وعشق کے ساتھ ساتھ صوفیانہ اور جنگ آزادی کے موضوعات بھی غزل میں عام ہوگئی۔موجودہ دور میں ہر طرح کے مضامین غزل میں پیش کیے جاتے ہیں۔	طلبہ غزل کے تعلق سے معلم کی باتوں کوغور سے سنیں گے اور گفتگو کے اہم نکات کواردو کی کاپی میں اتارتے جائیں گے۔	غزل کا ارتقا
3.	اردو کے اہم غزل گوشعرا	محمد قلی قطب شاہ کو اردو ادب کا پہلا صاحب دیوان شعرا کہا جاتا ہے۔ان کے علاوہ ولی دکنی،خواجہ میر درد، ذوق، غالب،حالی،خواجہ حیدرعلی آتش، ناسخ، ناصر کاظمی،فراق، شہریار وغیرہ اردو کے اہم غزل گوشعرا ہیں جنہوں نے اردوغزل کوعروج بخشا۔مذکورہ شعرا کی بدولت آج بھی غزل اردو ادب کی سب سے کارآمد صنف ہے۔اقبال نے غزل کونوجوانوں کی ترغیب کے لیےبھی استعمال کیا ہے۔	طلبہ معلم کی بات کوغور سے سنیں گے۔	قلی قطب شاہ درد، ذوق، میر، غالب، حالی، اقبال

4.	مرزا غالبؔ	مرزا اسداللہ خاں غالبؔ کی ولادت 1797ء میں آگرے میں ہوئی۔لڑکپن کی عمر میں ہی ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ ان کے چچا نصر اللہ بیگ نے ان کی پرورش کی۔شادی کے بعد غالبؔ دہلی آگئے۔ یہاں کے علمی اور ادبی ماحول میں ان کے شعری ذوق کی تربیت ہوئی۔ بہت جلد انہوں نے اپنی الگ پہچان بنالی اور اعلی ادبی مقام حاصل کر لیا غالبؔ نثر اور نظم دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔1869ء میں دہلی میں ان کا انتقال ہوا۔ ’دیوانَ غالبؔ‘ ان کی شاعری کا مجموعہ ہے۔ اس کے علاوہ نثر میں انہوں مکتوب نگاری کو فروغ دیا۔’عودِ ہندی‘ اور’اردوئے معلےٰ‘ ان کے خطوط کے مجموعے ہیں۔	طلبہ معلم کی بات کو غور سے سنیں گے اور تختہ سیاہ کی طرف بھی دیکھیں گے۔	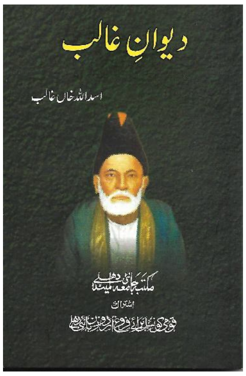 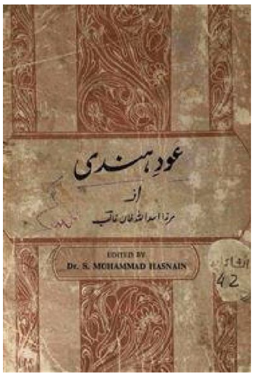 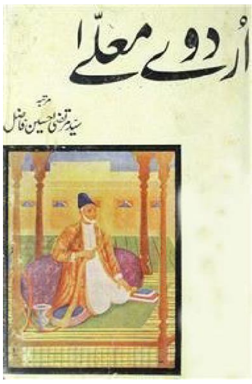
5.	کوئی امید بَر نہیں آتی	مرزا غالبؔ یہ غزل ان کی شاعری کے مجموعے’دیوانِ غالبؔ‘ سے این سی ای آر ٹی کی کتاب جان پہچان میں شامل کی گئی۔	طلبہ معلم کی بات کو بغور سنیں گے اور غزل کے چارٹ کی طرف بھی دیکھیں گے۔	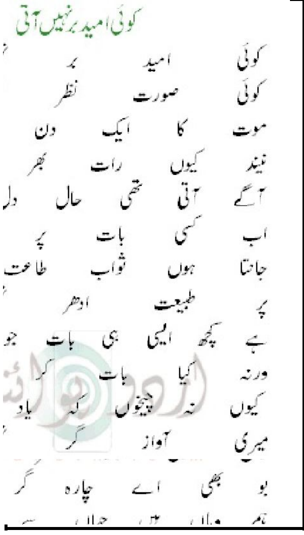

6.	متن کی مثالی بلند خوانی	معلم نصابی کتاب 'جان پہچان' کے سبق 'کوئی امید برَنہیں آتی' کا صحیح تلفظ اور لب و لہجے کے مناسب اتار چڑھاؤ کے ساتھ بلند خوانی کرے گا۔	طلبہ و طالبات خاموشی کے ساتھ نصابی کتاب میں دیکھ کر معلم کے ساتھ من ہی من میں پڑھتے جائیں گے۔	
7.	تقلیدی بلند خوانی	زیرِ تدریس متن کی معلم طلبہ سے فرداً فرداً بلند خوانی کرائے گا اور طلبہ و طالبات کے تلفظ کی غلطیوں کی نشان دہی کرتے ہوئے انہیں صحیح تلفظ بتائے گا۔مشکل تلفظ والے الفاظ کو معلم تختہ سیاہ پر بھی لکھ کر ان کے صحیح تلفظ کی ادائیگی کے متعلق بھی بتائیں گے۔	طلبہ فرداً فرداً سبق کی بلند خوانی کریں گے اور تلفظ کی ادائگی کو بھی بہتر کریں گے۔	**الفاظ** — **معنی** امید برَنہ آنا — امید پوری نہ ہونا صورت — تدبیر معین — طے شدہ مگر — شاید فی الواقع — حقیقت میں آب دار — چمک دار
8.	غزل کی تشریح	معلم غزل کا ہر شعر پھر سے پڑھے گا اور ہر شعر کی الگ الگ تشریح طلبہ و طالبات کو بتائے گا۔ضرورت کے مطابو طلبہ وطالبات سے سوال بھی کرے گا اور تشریحی درس کو مزید بہتر ڈھنگ سے سمجھائے گا۔	طلبہ کتاب کو سامنے رکھ کر معلم کی بات کو غور سے سنیں گے اور تشریح سے متعلق ضرورت پڑھنے پر سوال بھی پوچھیں گے۔	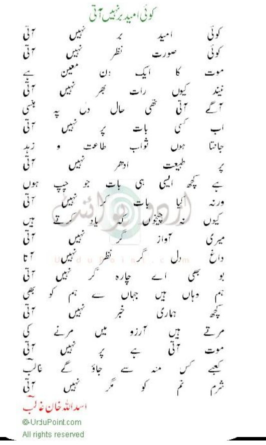
8.	خاموش مطالہ	تقلیدی بلند خوانی کے بعد معلم طلبہ سے خاموش مطالعہ کے لیے کہے گا اور طلبہ سے مشکل الفاظ کے تلفظ پوچھتے رہنے کے لیے بھی ان کو بیدار کرے گا۔	طلبہ خاموشی کے ساتھ سبق کا مطالعہ کریں گے اور غزل کے اشعار کی تشریح پر بھی باہمی تبادلہ خیال کریں گے۔	

(EVALUTION/RECAPITULATION)اندازہ قدر/اعادہ سبق

پیارے بچوں! آج ہم نے اردو شاعری کی نئی صنف غزل کے متعلق معلومات حاصل کی ہے۔غزل عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی 'عورتوں سے باتیں کرنا'، 'عورتوں کی باتیں کرنا' اور 'عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا' ہیں۔یعنی غزل وہ شاعری ہے جس میں عورتوں کے حسن عشق کے متعلق بات کی جائے۔غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں اور آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔غزل کا پہلا شعر ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے باقی اشعار کے دوسرے مصرعے میں ہی قافیہ اور ردیف ہوتا ہے۔غزل کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے یعنی کہ ایک شعر ایک بات

پوری کردی جاتی ہے۔غزل کے لیے موضوعات کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ ہر طرح کے مضامین غزل میں پیش کیے جاسکتے ہیں۔رشید احمد صدیقی نے غزل کو 'اردو شاعری کی آبرو' بھی کہا ہے۔

شمار نمبر	نکات تدریس	معلم کا طرزِ عمل	طلبہ کا طرزِ عمل	تختہ سیاہ کا کام
1.	غزل	غزل کس زبان کا لفظ ہے؟	سر! عربی زبان کا	عربی
2.	غزل	غزل کے لغوی معنی کیا ہیں؟	سر! عورتوں سے باتیں کرنا عورتوں کی باتیں کرنا	عورتوں سے باتیں کرنا
3.	غالبؔ	غالبؔ کہاں پیدا ہوئے؟	سر! آگرہ میں	آگرہ
4.	غالبؔ	غالبؔ کا انتقال کہاں ہوا؟	سر! دہلی میں	دہلی
5.	غزل	کوئی امید بر نہیں آتی سے کیا مطلب ہے؟	سر! کوئی طریقہ یا تدبیر محبوب سے ملنے کی نہیں سوجھتی۔	تشریح
6.	غالبؔ	غالبؔ کی شاعری کے مجموعے کا کیا نام ہے	سر! دیوانِ غالبؔ	دیوانِ غالبؔ

☆(Home Activity) گھر کا کام:

☆ طلبہ 'کوئی امید بر نہیں آتی' سبق کے اہم سوال و جواب والفاظ معنی اور تشریح کو گھر سے کاپی میں لکھ کر لائیں گے اور اگلی کلاس میں معلم سے جانچ کروائیں گے۔

☆ طلبہ اردو کی اہم غزل گو شعرا کے نام بھی اپنی کاپی میں لکھ کر لائیں گے۔

دستخط پرنسپل

دستخط معلم

(ڈاکٹر محمد جنید)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆